سوال

(31) غیر طاہر کا قرآن مجید کو ہاتھ لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

اندرون اور بیرون ملک یہ دیکھا گیا ہے کہ مدارس کے طلبہ پیشاب کرنے کے بعد وضو کیے بغیر قرآن مجید کو ہاتھ لگاتے ہیں۔ مدارس میں یہ عادت عام ہے حالانکہ ارشاد باری تعالی :

لَا یَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ 79 ... سورة الواقعة

''جسے صرف پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں''

رسول اللہ ﷺ بھی فرمایا ہے :

«لَا یَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلَّا طَاهِرًا» (موارد الظمان الی زوائد ابن حبان ح :793 وسنن الدار قطنی ح :433)

''انسان قرآن مجید کو اس وقت ہی ہاتھ لگائے جب وہ پاک ہو۔''

تو سوال یہ کہ قرآن مجید کو باوضو ہاتھ لگانے میں کیا حکمت ہے اور کیا جو شخص بے وضو ہاتھ لگائے گا وہ گناہ گار ہو گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

امور طلبہ کے ذمہ دار حضرات کو چاہیے کہ وہ انہیں ہر اس چیز کی عملی تعلیم دیں جو ہر عبادت کے لیے واجب ہے انہیں عبادات میں سے دیکھ کر قرآن مجید کی تلاوت بھی ہے کہ یہ طہارت کاملہ پر موقوف ہے۔ اس طرح قرآن مجید کی تعلیم دینے والے مدرسین پر واجب ہے کہ وہ ہر سبق کے آغاز میں طلبہ کی رہنمائی فرمائیں اور جو بے وضو ہو اس سے وضو کرائیں۔ الحمد اللہ! اب ہر مدرسے میں دن رات ہر وقت پانی وافر مقدار میں موجود ہے اور مدرسہ میں داخل ہونے والا ہر بچہ شروع ہی سے وضو کرنے کا طریقہ جانتا ہے اور سائل نے جو دلائل خود ہی ذکر کیے ہیں وہ اس بارے میں کافی ہیں کہ قرآن مجید جو کہ پاک کلام اللہ رب العالمین کی طرف سے نازل شدہ ہے 'کو ہاتھ لگانے کے لیے طہارت لازم ہے کیونکہ للہ تعالی نے اس کے بارے میں خود ہی فرمایا ہے کہ اس کو وہی مراد وہ لوگ ہیں جو کفر شرک اور حدث اکبر واصغر سے پاک ہوں کیونکہ عموم دلائل کا یہی تقاضا ہے اور اگر 'کتاب مکنون' سے مراد وہ کتاب ہے کہ جس کے قریب صرف فرشتے ہی جاتے ہیں تو قرآن بھی اسی کی فرع ہے لہذا اسے بھی وہ ہاتھ لگائے جو باطنی اور ظاہری طور پر دونوں طرح پاک ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص39

محدث فتویٰ